الٰہی شربت

ilāhī sharbat

Divine Draught

by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 4]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover is a collage of J. Kemp and R. Gunther
https://freebibleimages.org/illustrations/ls-jesus-wedding/;
OpenClipart-Vectors https://pixabay.com/images/id-1293468/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

مَے: المسیح کا نشان	2
مَے: بحالی اور رشتے کا نشان	5
مریم بی بی کا مقصد	5
جو کچھ وہ تم کو بتائے	6
شریعت کا پانی یا مسیح کی الٰہی شربت؟	8
انجیل، یوحنا 2:1-12	11

ایک دن ایک شادی ہوئی۔ گاؤں کا نام قانا تھا۔ عیسیٰ مسیح کی ماں وہاں گئی، اور اُستاد کو بھی شاگردوں سمیت دعوت دی گئی۔ اُس زمانے میں شادی عام طور پر 7 دن منائی جاتی تھی۔ ظاہر ہے کہ اِس کے لئے کھانے پینے کا بہت مال درکار تھا۔

اچانک مریم بی بی عیسیٰ مسیح کے پاس آئی۔ وہ گھبرائی ہوئی تھی۔ اُس نے کہا، "اُن کے پاس مَے نہیں رہی۔"

کیا؟ مَے ختم ہے؟ ہائے، ہائے! کھانے پینے کی چیزوں کی کمی ہو تو شادی کرانے والوں کا منہ کالا ہو جائے گا۔ ایسے معاملوں کے باعث طلاق تک دی گئی ہے۔

مَے: المسیح کا نشان

◄ لیکن مَے ہے کیا؟

مَے کو ہندی میں ہالا اور انگلش میں وائن کہا جاتا ہے۔ انگور کا رس گلتے گلتے مَے میں بدل جاتا ہے۔ اِس طریقے سے انگور کا رس دیرپا ہو جاتا ہے۔ تب وہ خراب نہیں ہو جاتا۔ عیسیٰ مسیح کے زمانے میں مَے روزانہ کھانے کے ساتھ ہی پی جاتی تھی، حالانکہ اُسے پانی سے ملایا جاتا تھا۔ جو مَے کہی جاتی تھی اُس میں حقیقت میں صرف ایک چوتھائی یا زیادہ سے زیادہ ایک تہائی مَے ہوا کرتی تھی۔ مطلب ہے کہ نشے میں آنے کے لئے بہت زیادہ پینا پڑتا تھا۔

دینِ اسلام میں شراب منع ہے جبکہ توریت اور انجیل انسان کی اپنی ذمے داری پر زور دیتی ہے، کہ وہ عقل سے کام لے۔ ہاں، کلام میں بار بار فرمایا گیا ہے کہ انسان نہ نشے میں پڑ جائے نہ نشہ باز بن جائے۔ یوں عقل ہمیں بتاتی ہے کہ ہم ہر قسم کی شراب سے کترائیں۔ جو شراب کے عادی بن جائے وہ نہ صرف اپنے لئے بلکہ دوسروں کے لئے بھی

خطرے کا باعث بن جاتا ہے۔ کتنے لاتعداد گھر شراب کی وجہ سے برباد ہو گئے ہیں۔ کتنے اَن گنت لوگ شراب کے باعث ٹریفک کے حادثوں میں اُلجھ کر مر گئے ہیں۔

◄ تو یہ کس طرح ممکن ہے کہ کلام ہمیں اِس جگہ پر مَے پینے پر اُبھارنا چاہتا ہے؟

یہ ناممکن ہے!

◄ تو پھر مَے کا یہ واقعہ کیوں پیش کیا گیا ہے؟ کلام ہمیں کیا سکھانا چاہتا ہے؟

یہ سمجھنے کے لئے ہمیں کلام کی گہرائیوں میں جانا پڑے گا۔ بہت صدیوں پہلے خدا کے پیغمبروں نے پیش گوئی کی تھی کہ ایک وقت آئے گا جب خدا نہ صرف اسرائیل بلکہ پوری دُنیا کو نجات دے گا۔ یہ زمانہ المسیح کی آمد سے شروع ہو جائے گا۔ تب وہ ایک ضیافت کرے گا جس میں بہترین مَے اور لذیذترین کھانے کی کثرت ہو گی۔ یوں یسعیاہ نبی فرماتا ہے،

یہیں کوہِ صیون پر رب الافواج تمام اقوام کی زبردست ضیافت کرے گا۔ بہترین قسم کی قدیم اور صاف شفاف مَے پی جائے گی، عمدہ اور لذیذترین کھانا کھایا جائے گا۔
اِسی پہاڑ پر وہ تمام اُمّتوں پر کا نقاب اُتارے گا اور تمام اقوام پر کا پردہ ہٹا دے گا۔
موت الٰہی فتح کا لقمہ ہو کر ابد تک نیست و نابود رہے گی۔
تب رب قادرِ مطلق ہر چہرے کے آنسو پونچھ کر تمام دنیا میں سے اپنی قوم کی رُسوائی دُور کرے گا۔ رب ہی نے یہ سب کچھ فرمایا ہے۔
اُس دن لوگ کہیں گے، "یہی ہمارا خدا ہے جس کی نجات کے انتظار میں ہم رہے۔ یہی ہے رب جس سے ہم اُمید رکھتے رہے۔ آؤ، ہم شادیانہ بجا کر اُس کی نجات کی خوشی منائیں۔" (یسعیاہ 25:6-9)

مَے: بحالی اور رشتے کا نشان

تمام قومیں یہ پی کر خوشی منائیں گی۔ کیونکہ وہ خدا کے فرزند بن کر نجات پائیں گی۔ جو پردہ انسان اور خدا کے درمیان پڑا ہے وہ ہٹا دیا جائے گا۔ اور یہ رشتہ سب کو ظاہر ہو جائے گا۔

◄ کس طرح؟

اِس میں کہ خدا اُن کی زبردست ضیافت کرے گا۔ وہاں سب مَے کا مزہ لوٹیں گے، مگر نشہ نہیں چڑھے گا۔ کسی کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

◄ کیوں؟

اُس وقت دُنیا کی ٹوٹی پھوٹی حالت بحال ہو جائے گی۔ انسان و حیوان میں جو نقص ہے وہ اُس وقت کہیں نہیں پایا جائے گا۔ مَے بھی انسان کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

مریم بی بی کا مقصد

مریم بی بی جب کہتی ہے کہ مَے نہیں ہے تو وہ اِس طرف اشارہ کر رہی ہے۔ وہ سمجھتی ہے کہ اب اچھا موقع ہے کہ لوگ معجزہ دیکھ کر مان

جائیں کہ آپ المسیح ہیں۔ وہی جس سے نجات کا یہ زمانہ شروع ہو جائے گا۔

لیکن عیسیٰ مسیح کچھ سختی سے فرماتا ہے، "اے خاتون، میرا آپ سے کیا واسطہ؟ میرا وقت ابھی نہیں آیا۔"

► اِس کا کیا مطلب ہے کہ میرا وقت ابھی نہیں آیا ؟

عیسیٰ مسیح ضرور ظاہر کرے گا کہ وہ المسیح ہے۔ لیکن اب نہیں۔ پہلے اُسے بہت کچھ کرنا ہے۔ آخر میں وہ ہماری سزا اپنے اوپر اُٹھا کر مر جائے گا اور تیسرے دن جی اُٹھے گا۔

جو کچھ وہ تم کو بتائے

► کیا مریم بی بی ناراض ہو جاتی ہے؟ کیا وہ مایوس ہو جاتی ہے؟

نہیں۔ وہ نوکروں کو بتاتی ہے، "جو کچھ وہ تم کو بتائے وہ کرو۔" وہ اُنہیں نہیں بتاتی کہ کیا کرنا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ جو کچھ وہی تم کو بتائے۔ وہ مان جاتی ہے کہ میرا عیسیٰ مسیح پر کوئی اختیار، کوئی قبضہ نہیں ہے۔ اُسی کی مرضی پوری ہو جائے۔ جو بھی وہ چاہے ہو

جائے۔ ساتھ ساتھ وہ جانتی ہے کہ عیسیٰ مسیح ہمیشہ ہماری سنتا ہے۔ شاید وہ وہ کچھ نہیں کرے گا جو ہم چاہتے ہیں۔ لیکن وہ کچھ کرے گا ضرور۔ اِس لئے مریم بی بی نوکروں سے بات کرتی ہے۔

وہاں پانی کے 6 بڑے بڑے مٹکے پڑے تھے۔ یہ پانی وضو کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ پتھر کے یہ مٹکے کافی بڑے تھے۔ ہر ایک میں تقریباً 100 لٹر کی گنجائش تھی۔ اب عیسیٰ مسیح نے فرمایا، ”مٹکوں کو پانی سے بھر دو۔“ نوکروں نے ایسا ہی کرکے اُنہیں لبالب بھر دیا۔

پھر مسیح نے فرمایا، ”اب کچھ نکال کر ضیافت کا انتظام چلانے والے کے پاس لے جاؤ۔“

◄ کیا؟ پانی نکال کر انتظام چلانے والے کے پاس لے جانا؟ کیوں؟ کیا وہ اُنہیں پاگل نہیں ٹھہرائے گا؟

ضرور۔ لیکن عیسیٰ مسیح سے ایک ایسا اختیار ٹپک رہا تھا کہ وہ مان گئے۔ وہ پانی نکال کر ضیافت چلانے والے کے پاس لے گئے۔

◄ اب کیا ہوا؟

پانی کو چکھتے ہی وہ کھیج گیا۔ بولا، ”ہر میزبان پہلے اچھی قسم کی مَے پینے کے لئے پیش کرتا ہے۔ پھر جب لوگوں کو نشہ چڑھنے لگے تو وہ دو نمبر کی مَے پلانے لگتا ہے۔ لیکن آپ نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔“

پانی بہترین مَے میں بدل گیا تھا۔

ہم کہہ چکے تھے کہ مَے پانی سے ملائی جاتی تھی۔ اِس لئے شادی منانے والے اِتنی جلدی سے نشے میں نہیں آ سکتے تھے۔ انتظام چلانے والے کا مطلب یہ نہیں تھا کہ سب لوگ نشے میں دُھت ہیں۔ وہ کہنا چاہتا ہے کہ لوگ جی بھر کر کھا پی چکے ہیں، اور اِس وقت بہترین مَے پیش کرنا بے کار ہے۔

شریعت کا پانی یا مسیح کی الٰہی شربت؟

► پانی کے یہ بڑے مٹکے کس کام کے لئے استعمال ہوتے تھے؟

یہ دینی غسل یعنی وضو کے لئے استعمال ہوتے تھے۔

► اِس سے کلام ہمیں کیا بتانا چاہتا ہے؟

وضو توریت کا ایک نشان ہے۔ اِس پانی سے انسان اپنے آپ کو خدا کی نظر میں منظور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر اب یہ پانی بدل گیا تھا۔ وہ ایک خوشی اور طاقت دلانے والی شربت میں بدل گیا تھا۔ یہ اُس آبِ حیات کی طرف اشارہ ہے جو صرف المسیح سے ملتا ہے۔ جسے پی کر انسان ابدی زندگی پاتا ہے۔

یہی ہے شریعت اور انجیل میں فرق۔

انسان پانی یعنی اپنی کوششوں سے منظور نہیں ہو سکتا۔ جتنی بھی جد و جہد وہ کرے وہ اپنے گناہوں کو چھوڑ نہیں سکتا۔ صرف ایک اُسے منظور کرا سکتا ہے یعنی المسیح۔ اِس کا نشان یہ الٰہی شربت ہے۔ جو اِس کا مزہ لے وہ آخری ضیافت میں شامل ہو گا، وہ خدا کا فرزند کہلائے گا۔

شریعت خراب نہیں ہے۔ وہ انسان کو بتاتی ہے کہ اُسے کیا کرنا اور کیا چھوڑنا ہے۔ کہ کس طرح راہِ مستقیم پر چلنا ہے۔ وہ گناہ کرنے کی سزائیں بھی فرماتی ہے۔ شریعت سے ہم کو پتہ چلتا ہے کہ خدا کی کیا مرضی ہے۔ اور اُس پر عمل کرنے سے خدا ہمیں برکت دیتا ہے۔

شریعت تو اچھی ہے۔ مسئلہ شریعت نہیں ہے بلکہ انسان۔ انسان اپنے گناہوں میں جکڑا رہتا ہے اور اپنی کوششوں سے آزاد ہو ہی نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ المسیح آیا۔ تاکہ ہمیں گناہوں سے آزادی دلائے۔ یوں خدا حزقی ایل نبی کے وسیلے سے فرماتا ہے،

> تب مَیں تمہیں نیا دل بخش کر تم میں نئی روح ڈال دوں گا۔ مَیں تمہارا سنگین دل نکال کر تمہیں گوشت پوست کا نرم دل عطا کروں گا۔ کیونکہ مَیں اپنا ہی روح تم میں ڈال کر تمہیں اِس قابل بنا دوں گا کہ تم میری ہدایات کی پیروی اور میرے احکام پر دھیان سے عمل کر سکو۔
> (حزقی ایل 36:26-27)

جب مسیح انسان کے دل میں بستا ہے تو اُس کا پتھریلا دل نرم ہو جاتا ہے اور وہ تبدیل ہونے لگتا ہے۔ تب وہ اِس دُنیا میں رہتے ہوئے بھی الٰہی شربت کا مزہ لے لے کر خوشیاں منانے لگتا ہے۔

◄ کیا آپ خوشی اور طاقت دلانے والی اِس شربت کا مزہ لے چکے ہیں؟

انجیل، یوحنا 2:1-12

تیسرے دن گلیل کے گاؤں قانا میں ایک شادی ہوئی۔ عیسیٰ کی ماں وہاں تھی اور عیسیٰ اور اُس کے شاگردوں کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ مَے ختم ہو گئی تو عیسیٰ کی ماں نے اُس سے کہا، ”اُن کے پاس مَے نہیں رہی۔“

عیسیٰ نے جواب دیا، ”اے خاتون، میرا آپ سے کیا واسطہ؟ میرا وقت ابھی نہیں آیا۔“

لیکن اُس کی ماں نے نوکروں کو بتایا، ”جو کچھ وہ تم کو بتائے وہ کرو۔“ وہاں پتھر کے چھ مٹکے پڑے تھے جنہیں یہودی دینی غسل کے لئے استعمال کرتے تھے۔ ہر ایک میں تقریباً 100 لٹر کی گنجائش تھی۔ عیسیٰ نے نوکروں سے کہا، ”مٹکوں کو پانی سے بھر دو۔“ چنانچہ اُنہوں نے اُنہیں لبالب بھر دیا۔ پھر اُس نے کہا، ”اب کچھ نکال کر ضیافت کا انتظام چلانے والے کے پاس لے جاؤ۔“ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ جوں ہی ضیافت کا انتظام

چلانے والے نے وہ پانی چکھا جو مَے میں بدل گیا تھا تو اُس نے دُولھے کو بُلایا۔ (اُسے معلوم نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے، اگرچہ اُن نوکروں کو پتا تھا جو اُسے نکال کر لائے تھے۔) اُس نے کہا، ”ہر میزبان پہلے اچھی قسم کی مَے پینے کے لئے پیش کرتا ہے۔ پھر جب لوگوں کو نشہ چڑھنے لگے تو وہ نسبتاً گھٹیا قسم کی مَے پلانے لگتا ہے۔ لیکن آپ نے اچھی مَے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔“

یوں عیسیٰ نے گلیل کے قانا میں یہ پہلا الٰہی نشان دکھا کر اپنے جلال کا اظہار کیا۔ یہ دیکھ کر اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

اِس کے بعد وہ اپنی ماں، اپنے بھائیوں اور اپنے شاگردوں کے ساتھ کفرنحوم کو چلا گیا۔ وہاں وہ تھوڑے دن رہے۔